سوال

(236)خود بخود آنے والی قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قے سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے دار کو بہت سے ایسے امور پیش آتے ہیں جن کا اس نے اپنے قصد وارادہ سے ارتکاب نہیں کیو ہوتا مثلاً زخم لگ جانا، نکسیر پھوٹنا، قے آجانا یا پانی وغیرہ کا غیر اختیاری طور پر گلے میں چلے جانا تو ان سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من ذرعة القيء' فلا قضاء عليه' ومن استقاء' فعليه القضاء) (سنن ابي داود' الصيام' باب الصائم يستقيء عامدا' ح: 2380 وجامع الترمذي' ح: 720 وسنن ابن ماجه' الصيام' باب ما جاء في الصائم يقيء' ح: 1676 واللفظ له)

''جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں ہے اور جو شخص خود قے کرے اس پر قضا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 188

محدث فتویٰ